

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	215 Code
Course Name:	علم التعليم
Class:	Matric
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھریٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر: 03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔



واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔



واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 1

سوال نمبر 1: تعلیم کی جامع تعریف تحریر کریں اور مختلف مفکرین کی آراء کی روشنی میں واضح کریں کہ تعلیم ایک ہمہ جہتی عمل کیوں کہلاتی ہے؟

جواب:

تعلیم کی جامع تعریف:

تعلیم عربی زبان کا لفظ ہے جو "علم" سے ماخوذ ہے۔ لغوی اعتبار سے تعلیم کے معنی ہیں علم پڑھانا، سکھانا، تربیت دینا، آداب سکھانا اور طریقہ سمجھانا۔ اصطلاحی طور پر تعلیم ایک ایسا منظم عمل ہے جس کے ذریعے فرد کی شخصیت کی نشوونما کی جاتی ہے اور اسے معاشرے کا ایک مفید اور باکردار شہری بنایا جاتا ہے۔

مختلف مفکرین کی آراء کی روشنی میں تعلیم کی تعریف:

1. جان ڈیوی (John Dewey) کے مطابق: تعلیم انسانی تجربے کی مسلسل تنظیم نو کا نام ہے۔ وہ تعلیم کو ایک جاری اور مسلسل عمل سمجھتے ہیں جو انسانی نشوونما کا حصہ ہے۔
2. بعض مفکرین کے مطابق: تعلیم سچائی، واضح اور حقیقت کی تلاش کا نام ہے۔
3. کچھ کے نزدیک: تعلیم بہتر زندگی کی تلاش، کوشش اور جہد و مسلسل کا نام ہے۔
4. بعض دیگر کے خیال میں: تعلیم فرد کی صلاحیتوں کو پوری طرح ابھارنے اور نکھارنے کی کوشش کا نام ہے۔
5. روایتی تعریف کے مطابق: تعلیم ایک نسل کے علمی اور ثقافتی ورثے کو دوسری نسل میں منتقل کرنے کا عمل ہے۔

تعلیم ایک ہمہ جہتی عمل کیوں کہلاتی ہے:

تعلیم کو ہمہ جہتی عمل اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ یہ فرد کی شخصیت کے تمام پہلوؤں کو پروان چڑھاتی ہے:

1. جسمانی پہلو: تعلیم فرد کی جسمانی نشوونما پر توجہ دیتی ہے اور انہیں صحت مند زندگی گزارنے کے طریقے سکھاتی ہے۔
 2. ذہنی پہلو: تعلیم فرد کی ذہنی صلاحیتوں کو پروان چڑھاتی ہے، ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارتی ہے اور تنقیدی سوچ کی عطا کرتی ہے۔
 3. جذباتی پہلو: تعلیم فرد کے جذبات کو متوازن کرتی ہے اور انہیں مختلف جذباتی کیفیات سے نمٹنے کا طریقہ سکھاتی ہے۔
 4. معاشرتی پہلو: تعلیم فرد کو معاشرے میں رہنے کے آداب سکھاتی ہے، اسے معاشرتی اقدار سے روشناس کراتی ہے اور اسے ایک ذمہ دار شہری بناتی ہے۔
 5. اخلاقی اور روحانی پہلو: تعلیم فرد میں اخلاقی اقدار پیدا کرتی ہے اور اسے نیک اور پرہیزگار انسان بننے کی ترغیب دیتی ہے۔
 6. عملی اور پیشہ ورانہ پہلو: تعلیم فرد کو عملی زندگی کے لیے تیار کرتی ہے اور اسے روزگار کے قابل بناتی ہے۔
- ان تمام پہلوؤں کی تشکیل اور نشوونما ایک ساتھ تعلیم کے ذریعے ہی ممکن ہے، اس لیے تعلیم ایک ہمہ جہتی عمل کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 2: اسلامی تصور تعلیم کی وضاحت کریں اور اسلامی تعلیم کا جدید تعلیمی نظام سے تقابلی جائزہ پیش کریں۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

جواب:

اسلامی تصور تعلیم:

اسلام نے تعلیم کو انتہائی اہمیت دی ہے اور حصول علم کو ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض قرار دیا ہے۔ اسلامی تصور تعلیم کے چند اہم نکات درج ذیل ہیں:

1. علم کا حصول عبادت ہے: اسلام میں علم حاصل کرنا عبادت کے درجے میں رکھا گیا ہے۔ قرآن کی پہلی وحی "اقرا" (پڑھ) تھی جو علم کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔
2. علم کا مقصد: اسلامی تعلیم کا بنیادی مقصد انسان کو اس کے رب سے، اپنے آپ سے اور کائنات سے متعارف کروانا ہے۔ اس کا مقصد ایک کامل انسان (انسان کامل) کی تشکیل ہے۔
3. علم کی جامعیت: اسلام میں علم کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:
 - علم دینی: قرآن، حدیث، فقہ وغیرہ
 - علم دنیاوی: سائنس، طب، فلکیات، ریاضی وغیرہ
4. اخلاقی اقدار پر زور: اسلامی تعلیم میں اخلاقی اقدار کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ سچائی، دیانت داری، امانت داری، عدل و انصاف جیسی خوبیاں پیدا کرنا اسلامی تعلیم کا خاص مقصد ہے۔
5. مساوات و انصاف: اسلام میں علم کو ہر فرد کے لیے یکساں طور پر ضروری قرار دیا گیا ہے۔ کوئی بھی شخص نسل، رنگ یا مرتبے کی بنیاد پر علم سے محروم نہیں رہ سکتا۔
6. مرد و عورت کی تعلیم: اسلام نے مرد اور عورت دونوں پر تعلیم حاصل کرنا فرض قرار دیا ہے۔ ایک عورت کو تعلیم دینے سے پورے خاندان کی تعلیم ہوتی ہے۔

اسلامی تعلیم اور جدید تعلیمی نظام کا تقابلی جائزہ:

پہلو	اسلامی تعلیمی نظام	جدید تعلیمی نظام
بنیادی مقصد	انسان کامل کی تشکیل، اللہ کی رضا کا حصول	عملی اور کارآمد انسان کی تشکیل، اقتصادی ترقی
نصاب	دینی علوم کے ساتھ دنیاوی علوم کا توازن	زیادہ تر دنیاوی علوم پر زور، دینی علوم کا فقدان
اخلاقی تربیت	لازمی جزو، بنیادی حیثیت	اکثر نہ ہونے کے برابر، اختیاری
مقاصد کی نوعیت	دنیوی کامیابی کے ساتھ اخروی کامیابی	صرف دنیوی کامیابی اور مادی ترقی
استاد کا مقام	روحانی پیشوا اور رہنما	معلومات فراہم کرنے والا، تکنیکی ماہر
طلبہ کا مقام	علم کے متلاشی، محترم مقام	معلومات حاصل کرنے والا، صارف
تعلیم کا دائرہ	زندگی کے ہر پہلو پر محیط (آخرت سمیت)	زیادہ تر دنیوی زندگی تک محدود
طریقہ ہائے تدریس	تلقین، قدوہ حسینہ، عملی نمونہ	نفسیاتی اصولوں پر مبنی، تجرباتی

جدید تعلیمی نظام نے مادی ترقی تو کی ہے لیکن اخلاقی زوال کا شکار ہے جبکہ اسلامی تعلیمی نظام دنیوی اور اخروی دونوں زندگیوں میں کامیابی پر زور دیتا ہے۔

سوال نمبر 3: تعلیم کی اقسام (رسمی، غیر رسمی اور غیر تدریسی) بیان کریں۔ ہر قسم کی خصوصیات اور ان کی افادیت عملی مثالوں کے ذریعے واضح کریں۔

جواب:



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

تعلیم کو بنیادی طور پر تین اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے: رسمی تعلیم، غیر رسمی تعلیم اور غیر تدریجی تعلیم۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. رسمی تعلیم: (Formal Education)

تعریف: رسمی تعلیم وہ تعلیم ہے جو باقاعدہ تعلیمی اداروں (سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں) میں دی جاتی ہے اور اس کا ایک طے شدہ نصاب، مقررہ دورانیہ اور باقاعدہ امتحانی نظام ہوتا ہے۔

خصوصیات:

- باقاعدہ تعلیمی اداروں میں دی جائے
- طے شدہ نصاب اور مقررہ دورانیہ ہو
- درجہ بندی کا نظام (کلاسز) ہو
- امتحانات اور ڈگریوں کا نظام ہو
- مستند اور سند یافتہ ہو
- معاشرے میں قدر و قیمت رکھتی ہو

عملی مثال: ایک بچہ پانچ سال کی عمر میں سکول میں داخل ہوتا ہے، پرائمری سے لے کر سیکنڈری اور پھر کالج اور یونیورسٹی تک تعلیم حاصل کرتا ہے۔ وہ مختلف کلاسوں میں پڑھتا ہے، امتحانات دیتا ہے اور بالآخر ڈگری حاصل کرتا ہے۔ یہ تمام عمل رسمی تعلیم کی مثال ہے۔

افادیت:

- معاشرے میں ملازمت کے مواقع فراہم کرتی ہے
- فرد کو مستند اور قابل اعتماد بناتی ہے
- علمی اور تحقیقی بنیاد فراہم کرتی ہے
- معاشرتی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے

2. غیر رسمی تعلیم: (Informal Education)

تعریف: غیر رسمی تعلیم وہ تعلیم ہے جو گھر، معاشرے اور دیگر غیر تعلیمی اداروں سے حاصل کی جاتی ہے۔ اس تعلیم میں نہ کوئی باقاعدہ نصاب ہوتا ہے اور نہ ہی امتحانی نظام۔

خصوصیات:

- غیر تعلیمی اداروں سے حاصل کی جائے
- کوئی باقاعدہ نصاب یا دورانیہ نہ ہو
- زندگی بھر جاری رہنے والا عمل ہو
- روزمرہ کے تجربات سے حاصل ہو
- کوئی ڈگری یا سند نہ ہو



[یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔](#)

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں [MrPakistani](http://MrPakistani.com) ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

عملی مثالیں:

- گھر: بچہ ماں باپ سے بولنا، چلنا، کھانا کھانا اور اخلاقی اقدار سیکھتا ہے۔
- معاشرہ: بچہ معاشرے میں رہتے ہوئے معاشرتی آداب، رسم و رواج اور قوانین سیکھتا ہے۔
- مسجد: بچہ مسجد میں نماز پڑھنا، مسلمانوں کے ساتھ اخوت اور ہمدردی جیسی تعلیمات حاصل کرتا ہے۔
- اخبار و رسالے: اخبار پڑھ کر روزمرہ کی خبروں اور واقعات سے آگاہی حاصل کرتا ہے۔
- ریڈیو اور ٹیلی ویژن: تعلیمی پروگرام دیکھ کر نئی معلومات حاصل کرتا ہے۔

افادیت:

- عملی زندگی کے لیے تیار کرتی ہے
- معاشرتی اقدار اور روایات کی منتقلی کا ذریعہ ہے
- کردار سازی میں اہم کردار ادا کرتی ہے
- ہر عمر میں حاصل کی جاسکتی ہے

3. غیر تدریجی تعلیم: (Non-Formal Education)

تعریف: غیر تدریجی تعلیم وہ تعلیم ہے جو رسمی تعلیم سے ہٹ کر دی جائے لیکن یہ منظم اور ترتیب دی ہوئی ہو۔ یہ تعلیم اکثر بالعموم یا ان افراد کے لیے ہوتی ہے جو کسی وجہ سے رسمی تعلیم حاصل نہیں کر پاتے۔

خصوصیات:

- منظم اور ترتیب دی ہوئی ہو
- لیکن رسمی اداروں سے باہر ہو
- اکثر بالعموم یا خصوصی افراد کے لیے ہو
- فاصلاتی نظام تعلیم اس کی ایک شکل ہے
- کھلے اور لچکدار نظام پر مبنی ہو

عملی مثالیں:

- فاصلاتی نظام تعلیم: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا نظام جہاں طلبہ گھر بیٹھے تعلیم حاصل کرتے ہیں۔
- بالعموم کی تعلیم: وہ بالغ افراد جو بچپن میں تعلیم حاصل نہیں کر پائے، ان کے لیے خصوصی پروگرام۔
- فنی تربیتی مراکز: مختلف پیشوں کی تربیت کے لیے قائم کردہ مراکز۔

افادیت:



[یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔](https://www.whatsapp.com/channel/00299a61111111111111)

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

- ان افراد کو تعلیم فراہم کرتی ہے جو کسی وجہ سے رسمی تعلیم سے محروم رہ گئے
- بالغ افراد کو اپنی تعلیم جاری رکھنے کا موقع دیتی ہے
- پیشہ ورانہ مہارتوں کی تربیت فراہم کرتی ہے
- قومی شرح خواندگی بڑھانے میں معاون ہے

سوال نمبر 4: تعلیم کی انفرادی اور معاشرتی اہمیت پر تفصیلی نوٹ تحریر کریں۔ وضاحت کریں کہ تعلیم کس طرح فرد کی شخصیت سازی اور معاشرتی ترقی میں کردار ادا کرتی ہے؟

جواب:

تعلیم کی انفرادی اہمیت: (Individual Importance of Education)

تعلیم فرد کی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتی ہے اور اس کی شخصیت سازی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے:

1. شخصیت کی تشکیل: تعلیم فرد کی شخصیت کے تمام پہلوؤں (جسمانی، ذہنی، جذباتی، معاشرتی اور اخلاقی) کو پروان چڑھاتی ہے۔ یہ اسے ایک متوازن اور کامل انسان بنانے میں مدد دیتی ہے۔
2. علم و آگاہی: تعلیم فرد کو علم کی روشنی سے آشنا کرتی ہے۔ اس کے ذریعے فرد اپنے ارد گرد کے حالات، واقعات، مواقع اور وسائل سے آگاہ ہوتا ہے۔
3. فکری صلاحیتوں کی نشوونما: تعلیم فرد کی ذہنی صلاحیتوں کو پروان چڑھاتی ہے، اسے تنقیدی اور منطقی طور پر سوچنے کا طریقہ سکھاتی ہے۔
4. اخلاقی تربیت: تعلیم فرد میں اچھے اخلاق، دیانت داری، سچائی، ہمدردی اور دوسروں کے حقوق کا احترام جیسی خوبیاں پیدا کرتی ہے۔
5. معاشی بہبود: تعلیم یافتہ فرد کو کام کے زیادہ مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ وہ کسی بھی کام کو غیر تعلیم یافتہ کے مقابلے میں بہتر اور آسان طریقے سے سرانجام دے سکتا ہے۔ اس کے کام کا معیار بھی بہتر ہوتا ہے۔
6. اعتماد اور خود اعتمادی: تعلیم فرد میں اعتماد اور خود اعتمادی پیدا کرتی ہے۔ وہ اپنی صلاحیتوں کو پہچانتا ہے اور انہیں بروئے کار لانے کے قابل ہوتا ہے۔
7. حقوق اور فرائض سے آگاہی: تعلیم فرد کو اس کے حقوق اور فرائض سے آگاہ کرتی ہے۔ وہ معاشرے میں ایک باشعور شہری کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کر سکتا ہے۔

تعلیم کی معاشرتی اہمیت: (Social Importance of Education)

تعلیم نہ صرف فرد کے لیے اہم ہے بلکہ پورے معاشرے کی ترقی اور بہبود کے لیے بھی نہایت ضروری ہے:

1. ثقافت کی منتقلی: تعلیم معاشرے کے ثقافتی ورثے کو ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل کرتی ہے۔ اس طرح معاشرے کی اقدار، روایات اور تہذیب زندہ رہتی ہے۔
2. معاشرتی ہم آہنگی: تعلیم معاشرے کے افراد کو مشترکہ اقدار اور روایات سے ہم آہنگ کرتی ہے۔ یہ افراد میں باہمی محبت، احترام اور اتفاق کے جذبات پیدا کرتی ہے۔
3. معاشرتی تبدیلی: تعلیم معاشرے میں صحت مند تبدیلی لانے کا ذریعہ ہے۔ یہ لوگوں کو مضر رسوم و رواج، جہالت اور تعصبات سے نکالنے میں مدد دیتی ہے۔
4. معاشی ترقی: تعلیم معاشرے کی معاشی ترقی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ تعلیم یافتہ افراد زیادہ پیداواری اور کارآمد ہوتے ہیں، جس سے معاشرے کی مجموعی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔
5. صنعتی ترقی: تعلیم صنعتوں کے لیے ہنرمند افراد فراہم کرتی ہے۔ تعلیم ہی کی بدولت سائنسی اور تکنیکی ترقی ممکن ہو پاتی ہے۔
6. امن و امان کا قیام: تعلیم معاشرے میں امن و امان قائم کرنے میں معاون ہے۔ تعلیم یافتہ افراد قانون کی پابندی کرتے ہیں اور معاشرتی ضبط کو برقرار رکھتے ہیں۔



یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

7. جمہوریت کی مضبوطی: تعلیم باشعور شہری پیدا کرتی ہے جو جمہوریت کے تقاضوں کو سمجھتے ہیں اور اپنی ذمہ داریاں احسن طور پر ادا کرتے ہیں۔
8. خود انحصاری: تعلیم معاشرے کو خود انحصار بناتی ہے۔ تعلیم یافتہ معاشرہ دوسروں کا محتاج نہیں ہوتا بلکہ اپنے مسائل خود حل کرنے کے قابل ہوتا ہے۔

تعلیم اور شخصیت سازی کا باہمی تعلق:

تعلیم فرد کی شخصیت سازی کا سب سے اہم ذریعہ ہے۔ فرد کی شخصیت کی درست تشکیل کے لیے ضروری ہے کہ تعلیم اس کی فطری صلاحیتوں، رجحانات اور ضروریات کو مد نظر رکھ کر دی جائے۔ تعلیم فرد کو معاشرے کا ایک مفید اور فعال رکن بناتی ہے۔ یہ اسے زندگی میں کامیابی کے اوزار فراہم کرتی ہے اور اس کی شخصیت کو نکھارتی ہے۔

سوال نمبر 5: تعلیم اور تربیت کے باہمی تعلق پر بحث کریں۔ واضح کریں کہ صرف معلومات کی فراہمی تعلیم کیوں نہیں کہلاتی بلکہ تربیت اس کا لازمی جزو کیوں ہے؟

جواب:

تعلیم اور تربیت کا مفہوم:

تعلیم (Education): تعلیم ایک وسیع عمل ہے جس میں معلومات کی فراہمی، ہنر کی تربیت اور اقدار کی نشوونما سب کچھ شامل ہے۔ یہ ایک منظم اور مسلسل عمل ہے جس کے ذریعے فرد کی شخصیت کی ہمہ گیر نشوونما کی جاتی ہے۔

تربیت (Training): تربیت کا تعلق کسی خاص فن، ہنر یا پیشے سے ہے۔ اس میں کسی خاص کام کو کرنے کا طریقہ سکھایا جاتا ہے۔ تربیت زیادہ تر عملی پہلو پر زور دیتی ہے۔

تعلیم اور تربیت کا باہمی تعلق:

1. لازم و ملزوم کا تعلق: تعلیم اور تربیت کا باہمی تعلق لازم و ملزوم کا ہے۔ بغیر تربیت کے تعلیم ادھوری ہے اور بغیر تعلیم کے تربیت بے معنی۔
2. تکمیلی تعلق: تعلیم فرد کو فکری اور نظریاتی بنیاد فراہم کرتی ہے جبکہ تربیت اسے عملی زندگی کے لیے تیار کرتی ہے۔ دونوں ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں۔
3. مقاصد کا ہم آہنگی: تعلیم اور تربیت دونوں کا مقصد فرد کی شخصیت کی تشکیل اور اسے معاشرے کا مفید فرد بنانا ہے۔
4. تعلیم کا وسیع دائرہ: تعلیم کا دائرہ تربیت سے وسیع ہے۔ تعلیم میں معلومات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ اخلاقی، معاشرتی اور جذباتی تربیت بھی شامل ہے۔

صرف معلومات کی فراہمی تعلیم کیوں نہیں کہلاتی:

1. نظریہ اور عمل کا فرق: صرف معلومات کی فراہمی سے فرد نظریاتی طور پر تو علم رکھتا ہے لیکن عملی طور پر اسے بروئے کار لانے سے قاصر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک طبیب نے اگر صرف کتابیں پڑھی ہوں لیکن عملی طور پر مریض کا علاج نہ کر سکے تو وہ نامکمل ہے۔
2. اخلاقی تربیت کا فقدان: صرف معلومات کی فراہمی سے فرد کا اخلاقی کردار نہیں بنتا۔ ایک شخص تمام کتابی علم رکھتا ہو لیکن اگر وہ جھوٹا، بے ایمان اور بد اخلاق ہو تو اسے تعلیم یافتہ نہیں کہا جاسکتا۔
3. شخصیت کی نامکمل نشوونما: صرف معلومات کی فراہمی سے شخصیت کے صرف ایک پہلو (ذہنی) کی نشوونما ہوتی ہے جبکہ جسمانی، جذباتی، معاشرتی اور اخلاقی پہلو زیر سایہ رہ جاتے ہیں۔
4. عملی زندگی میں ناکامی: صرف معلومات رکھنے والا شخص عملی زندگی میں اکثر ناکام رہتا ہے کیونکہ اسے معلوم نہیں ہوتا کہ حقیقی حالات میں اپنے علم کو کیسے استعمال کرنا ہے۔



[یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔](#)

